# باب اکیسواں

## یسوع کا جی اٹھنا

رومی حکومت نے خاص سپاہیوں کو مسیح کی قبر پر مقرر کیا، کیونکہ مذہبی رہنما جنھوں نے اسے مصلوب کروایا، انہیں یاد تھا کہ مسیح تیسرے روز مردوں میں سے جی اٹھیگا۔ (متی ٦٥۔ ٦٢ : ٢٧)

تیسرے دن کی خدا صبح باپ نے اپنے بیٹے یسوع کو مردوں میں سے زندہ کیا۔ وہ نئے جسم کہ ساتھ تھا نہ کہ پرانے اسکے جسم میں ہڈی اور گوشت تھا مگر خوں نہیں، وہ نور سے بھرا تھا۔

یہی جسم ایمانداروں کو ملیں گے یسوع میں مرنے کے بعد مریم مگدلینی یسوع کی شاگرد تھی۔ وہ دوسری عورتوں کے ساتھ تیرے دن کی صبح قبر پہ آئی۔ ایک فرشتہ نے بڑا بھاری پتھر قبر کے منہ سے ہٹایا جیسے زلزلہ آیا۔

فرشتہ نے عورتوں سے کہا تم نہ ڈروکیونکہ میں جانتا ہوں کہ تم یسوع کہ ڈھونڈتی ہوجو مصلوب ہؤا تھا۔ وہ یہاں نہیں ہے کیونکہ اپنے کہنے کے مطابق جی اٹھا ہے۔ آؤیہ جگہ دیکھوجہاں خداوند پڑا تھا۔ اور جلد جاکر اُسکے شاگردوں سے کہوکہ وہ مردوں میں سے جی اٹھا ہے اور دیکھوگے۔ دیکھووہ تم سے پہلے گلیل کو جاتا ہے۔ وہاں تم اُسے دیکھوگے۔ دیکھو میں نے تم سے کہہ دیا ہے۔ اور وہ خوف اور بڑی خوشی کے ساتھ قبر سے جلد روانہ ہوکر اُسکے شاگردوں کو خبر دینے دوڑیں۔ (متی ۸۔۵ : ۲۸)

اور دیکھو یسوع اُن سے ملا اور اُس نے کہا سلام! انہوں نے پاس آکر اُسلے قدم پکڑے اور اُسے سجدہ کیا۔ اس پر یسوع نے اُن سے کہا ڈرو نہیں۔ جاؤ میرے بھائیوں سے کہو کہ گلیل کو چلے جائیں وہاں مجھے دیکھینگے۔ (متی ۱۰-۸ :۲۸ )

میرے ہاتھ اور میرے پاؤں دیکھو کہ میں ہی ہوں۔ مجھے چھوکر دیکھو کیونکہ روح کے گوشت اور ہڈی نہیں ہوتی جیسا مجھ میں دیکھتے ہو۔ اور یہ کہہ کر اُس نے اُنہیں اپنے ہاتھ اور پاؤں دکھائے۔ جب مارے خوشی کے اُنکو یقیں نہ آیا اور تعجب کرتے تھے تو اُس نے اُن سے کہا کیا یہاں تمہارے پاس کچھ کھانے کو ہے۔ انہوں نے اُسے بھنی ہوئی مچھلی کا قتلہ دیا۔ (لوقا ۴۳-۳۹ :۲٤)

پھر اُس نے اُنکا ذہن کھولا تاکہ کتاب مقدس کو سمجھیں۔ اور اُن سے کہا یوں لکھا ہے کہ مسیح دُکھ اُٹھائیگا اور تیسرے دن مردوں میں سے جی اٹھیگا۔ (لوقا ٤٦-٤٥ :۲٤)

یسوع آپ کے اور میرے لیئے صلیب پہ موٗا خدا کا خاص اور اصل مقصد انسان ذات کہ لیئے تھا یسوع نے کلام کے نوشتہ سمجھائے جو آپ اور میں دیکھ چکے ہیں۔ اس کتاب مین کہ برہ کوں ہے۔

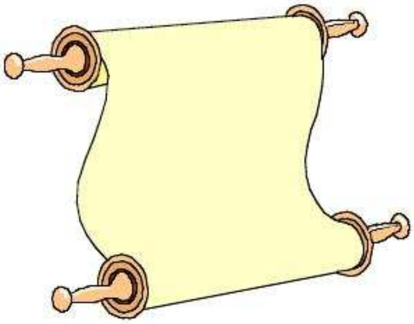

جی اُٹھنا اس بات کا ثبوت ہے کہ یسوع ہی وعدہ کیا ہوا نجات دینے والا ہے یسوع ہی وہ برہ ہے جس نے ہمارے سارے گناہوں کو اُٹھالیا۔

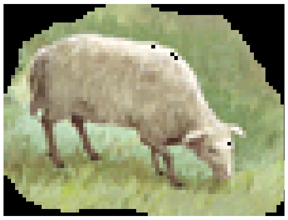

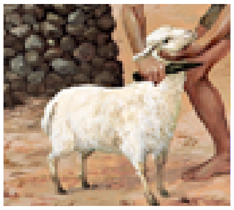

پھر وہ انہیں بیت عنیاہ کے سامنے تک باہر لے گیا اور اپنے ہاتھ اُٹھا کر اُنہیں برکت دی۔ جب وہ اُنہیں برکت دے رہا تھا تو ایسا ہوا کہ اُن سے جدا ہو گیا اور آسمان پر اُٹھایا گیا۔ اور وہ اُسکو سجدہ کر کے بڑی خوشی سے یروشلم کو لوٹ گئے۔(لوقا ۲٤ :۵۰ ـ ۵۲)

یسوع نے وعدہ کیا کہ وہ دوبارہ ضرور آئیگا۔ برہ آنے والا ہے کیا آپ تیار ہیں۔

## باب بائیسواں

## دعا

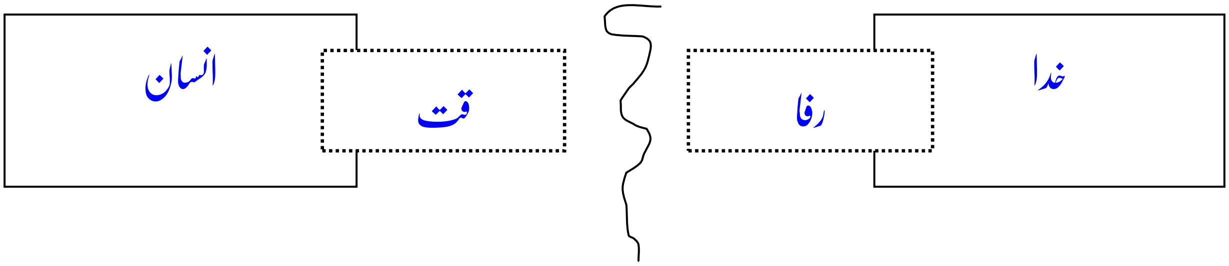


اگر آپ ان باتوں سے مطمن نہیں تو یہاں سکھایا گیا ہے کہ کیسے دعا کریں اور خداوند میں متلاشی ہوں۔ میں سچائی جاننا چاہتا ہوں کہ تو کون ہے اور روحانی باتوں کے بارے میں اور وعدہ کیئے ہوئے نجات دینے والے کے بارے میں۔ میں چاہتا ہوں کہ تو خود کو مجھ پر ظاہر کر۔ اور چاہتا ہوں کہ تو اپنا نام بتا میں اپنی شخصی بنانا چاہتا ہوں۔ کہ کسی کتاب سے نہ کسی شخص سے، اب اپنا دل کھولیئے۔ خدا کے آگے اور اب خدا کہ سچے دل سے بتائیں کہ آپ کیا محوس کر رہے ہیں۔ اپنے شکوک خوف کے بارے میں بھی بتائیں۔

اگر آپ کی خواہش ہے دعا کرنے کہ وعدہ کیا ہوا نجات دلانے والا آپ کی زندگی میں آنے اور خداوند میں ایماں رکھتا ہوں کہ تونے یسوع کو بیجھا نجات دہندہ بنا کے تاکہ میری پرانی زندگی کو اُٹھالے اور مجھے نئی زندگی دے۔ میں دوبارہ تیرے خانداں میں پیدا ہونا چاہتا ہوں میں تجھ سے مل میلاپ کر سکوں۔ میں ایماں رکھتا ہوں کہ یسوع نے میری پرانی زندگی اُٹھالی اور کثرت کی زندگی دی، میرا ایماں ہے کہ وہ مردوں میں سے جی اُٹھا تاکہ مجھے زندگی دے۔ میں قبول کرتا ہوں کہ وہ میرا استاد اور خداوند بنے۔ میں اپنی زندگی کو اُس کے اختیار میں دیتا ہوں۔

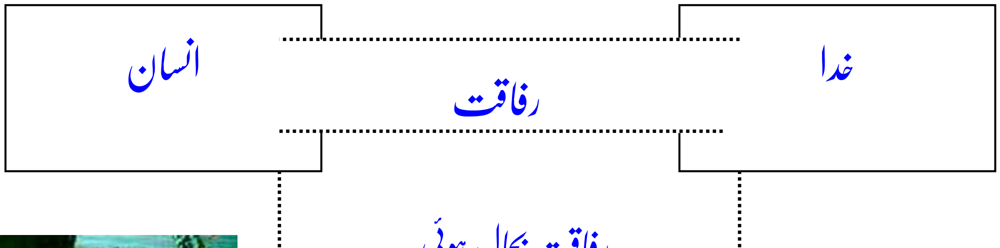


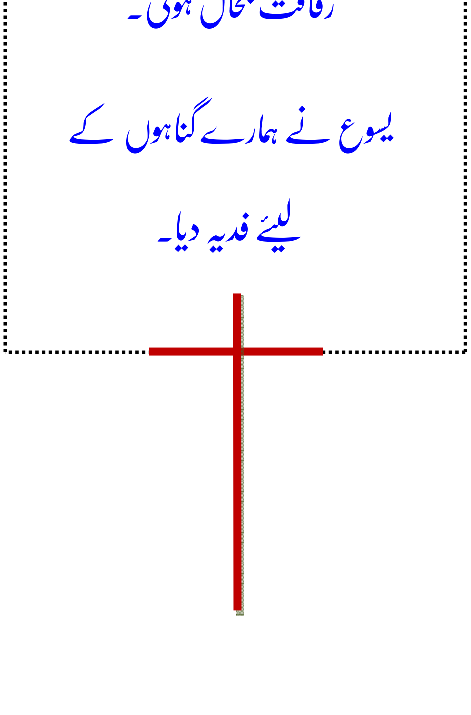

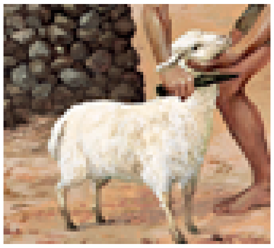

# باب تئیسواں

## بت پرستی نہ کرو

اگر آپ نے یسوع کو خداوند مانا تو آپ آسماں پہ جائیں گے ۔ جب آپ جسمانی بدن کو چھوڑیں گے ۔ اب آپ اور میں بھا ئی ہیں ۔ اور ہم ساتھ رہیں گے ۔ خدا کے جلال

اگر آپ اس دنیاوی زندگی گذاریں رہیں ہیں ۔ تو یسوع انتظار نہیں کرے گا کہ آپ آسماں میں آؤ اور اسکے ساتھ رشتہ رکھو۔ یسوع نے اس دنیا میں ہر طرح کی سہولت دی ہے ۔ اور ہمیں آگاہ بھی کیا ہے کہ اس دنیا میں بڑی مصیبتیں آئینگی ۔ پہلے ضرور ہے کہ آپ اپنے بتوں کو چھوڑو وہ جیسے بھی ہوں اور جہاں بھی ہوں ۔ آپ کی زندگی میں یسوع اپنی جگہ کبھی بھی بتوں کو نہیں دے گا ۔ بت کیا ہے؟ کوئی شخص یا کوئی چیز جو آپ کی ضرورت کو پورا کرے ۔

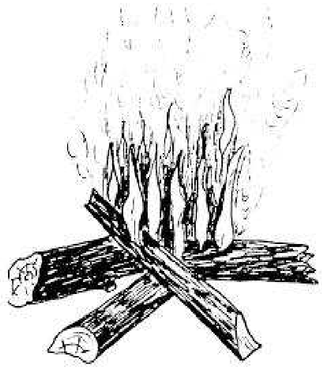

میں آپ سے چاہتا ہوں کہ آپ اُٹھیں اور ان چیزوں کو خود سے دور اور ضایع کر دیں ۔ اگر آپ اپنے بتوں کو دیکھ رہے ہیں اب یہ فرمانبرداری کا کام ہے ۔ یسوع کی طرف پھریں اور اُس کی طرف نگاہ کریں ۔ اب بت آپ کے پیچھے ہیں اور آپ کا چہرہ یسوع کی طرف ہے ۔

یسوع نے اپنے کلام کی ذریعے کہا" اُس کا کلام بیج ہے جو روح اور دلوں میں بویا جاتا ہے مرقس باب چار کو پڑہیں ۔ آپ جانیں گے کے کیسے دلوں میں پھل بڑہتا ہے ۔ خداوند کے واعدوں کی طرف جاؤ وہ اس دنیا میں آپ کی یہ ضرورت کو پورا کرتا ہے ۔

پھر اُس نے اُن سے کہا کیا تم یہ تمثیل نہیں سمجھے ؟ پھر سب تمثیلوں کو کیوں کر سمجھوں گے ؟ بونے والا کلام بوتا ہے ۔ جو راہ کے کنارے ہیں جہاں کا کلام بویا جاتا ہے یہ ہو ہیں کہ جب اُنھوں نے سنا تو شیطاں فی الفور آ کر اُس کلام کو جو اُن میں بویا گیا تھا اُٹھالے جاتا ہے ۔ اور اسی طرح جو پتھریلی زمیں میں بوئے گئے یہ وہ ہیں جو کلام کو سنکر فی الفور خوشی سے قبول کر لیتے ہیں ۔ اور اپنے اندر جڑ نہیں رکھتے بلکہ چند روزہ ہیں ۔ پھر جب کلام کے سبب سے مصیبت یا ظلم برپا ہوتا ہے تو فی الفور ٹھوکر کھاتے ہیں ۔ اور جو جھاڑیوں میں بوئے گئے وہ اور ہیں ۔ یہ وہ ہیں جنھوں نے کلام سنا۔ اور دُنیا کی فکر اور دولت کا فریب اور اُور چیزوں کا لالچ داخل ہوکر کلام کو دبا دیتے ہیں اور وہ بے پھل رہ جاتا ہے ۔ اور جو اچھی زمیں میں بوئے گئے یہ وہ ہیں جو کلام کو سنتے اور قبوُل کرتے اور پھل لاتے ہیں ۔ کوئی تیس گنا کوئی ساٹھ گنا، کوئی سوَگنا۔ (مرقس ۲۰ـ۱۳ : ٤)

یسوع کو اجازت دو کہ وہ اپنے کلام کا بیج آپ کے دل میں بوئے اور شیطاں کو روکے جب وہ بیج چورانے آتا ہے کلام کو اور بیج پھل لاتا ہے اور اس دنیا میں رہتے ہوئے یہ ضرورت پوری کرتا ہے ۔

وہ آپ کو یسوع کی مانند بناتا ہے ۔ وہ آپ ہی سب جسمانی ضرورت کا خیال رکھتا ہے جیسے کھانا اور صحت اور دوسرے لوگوں کو بھی یسوع کے پاس لاتا ہے تاکہ وہ بھی برکت پائیں ۔

مگر جان لو کہ بیج بہت زیادہ وقت لیتے ہیں بڑھنے اور پھل لانے میں اور یسوع نے ہمیں آگاہ کیا ہے کہ شیطاں کوشش کرتا ہے کہ ہمیں مشکلات میں ڈالے اور بیج چرالے ۔ وہ اُس بیج کی مانند ہے جو پھلے نا مگر آپ ضرور مظبوط بنو، ہر روز یسوع کی آواز کو سنو جب تک آپ فتحیابی کو نہ دیکھو وہ آپ کے اندر رہیگا۔

## باب چوبیسواں

یسوع کی صلیب یا خوں کا عہد ہمیں خدا کی تمام برکتیں دیتا ہے یسوع نے انسان کی ساری لعنت اور گناہوں کو اُٹھالیا۔

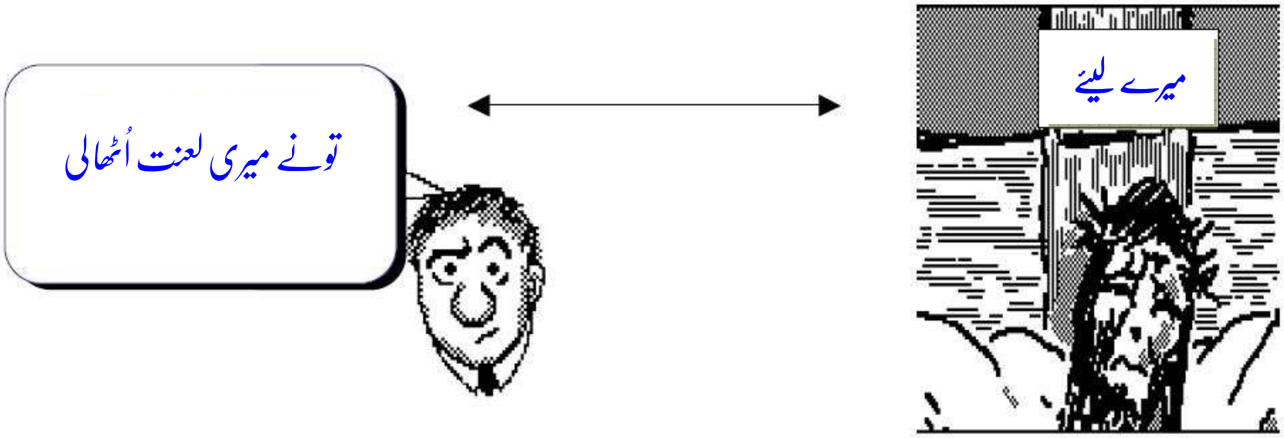

مسیح جو ہمارے لئے لعنتی بنا اُس نے ہمیں مول لیکر شریعت کی لعنت سے چھڑایا کیونکہ لکھا ہے کہ جو کوئی لکڑی پر لٹکایا گیا وہ لعنتی ہے۔ (گلتیوں ۳ : ۱۳)

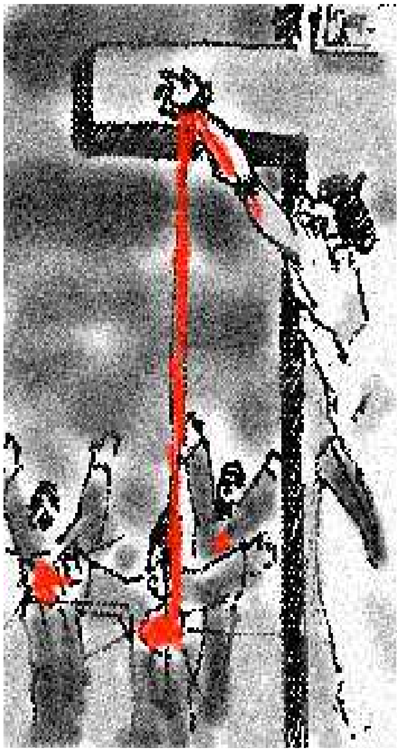

یہ کہانی برابا کے بارے میں متی ۲۷ : ۱۶ ہمیں بتاتی ہے کہ برابا قیدی تھا، گلگتہ میں تین صلیبیں تھیں۔ دو ڈاکوؤں کی ایک کی ایک طرف اور دوسرے کی دوسری طرف اور جو درمیاں میں صلیب تھی وہ یسوع کی لیئے تھی نہیں وہ برابا کی لیئے تھی۔ یسوع نے اُس کی جگہ کی یسعیاہ ۵۳ میں لکھا ہے یسوع نے ہماری جگہ لی۔

(یسعیاہ ۵۳ : ۴-۶)

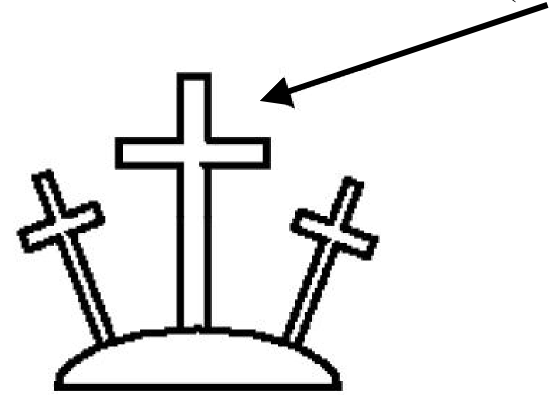

سُنیں یہاں بڑا بوجھ تبدیل کیا یسوع نے تاکہ ہم خوش ہوسکیں۔

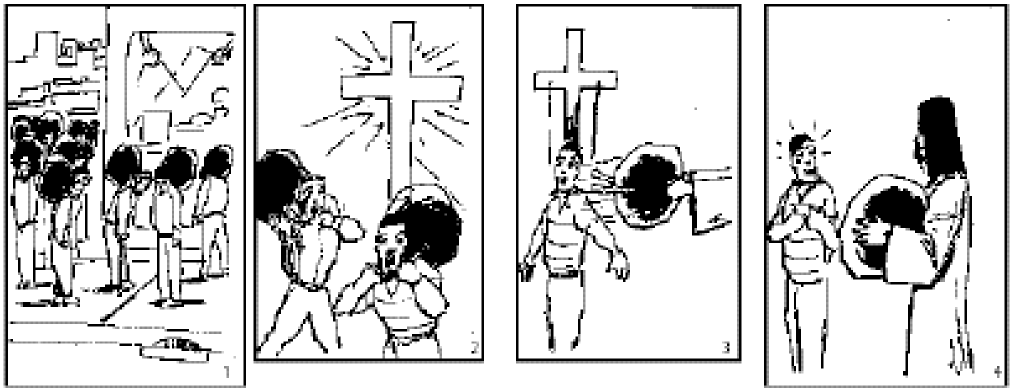

یسوع کو سزا ملی تاکہ ہمیں معافی ملے، (یسعیاہ ٥-٤: ٥٣، افسیوں ٣٢: ٤ ، کلسیوں ١٣: ٢)

٢۔ یسوع زخمی کیا گیا تاکہ ہمیں شفا ملے۔ ( یسعیاہ ٥-٤: ٥٣، متی ١٧-١٦: ٨ ، ١ پطرس ٢٤: ٢)

٣۔ وہ ہمارے گناہوں کی لیئے گناہ بنا تاکہ ہم اُس کے راستبازی سے راستباز ٹھرائے جائیں۔ یسعیاہ ١٠: ٥٣،( ٢ کرنتھیوں ٢١: ٥)

راستباز کا مطلب خدا کی سامنے راستباز ٹھریں۔ ( رومیوں ٢٢: ٣، رومیوں ٦: ٤، رومیوں ١٠-١٠)

٤۔ وہ ہماری موت موٗا تاکہ ہم اُنکی زندگی جیئیں۔

گناہ کی مزدوری موت ہے۔ ( رومیوں ٢٣: ٦، عبرانیوں ٩: ٢، یوحنا ٥٢: ٨)

٥۔ یسوع ہماری خاطر لعنتی بنا تاکہ ہم برکت پائیں ( گلتیوں ١٤-١٣: ٣، استثنا ٢٣-٢٢: ٢١، استثنا ١٣-١: ٢٨)

## کچھ لعنتیں

نفسیاتی اور جذباتی حادثات

دھرانا یا پرانا مرض یا بیماری ۔ خاص طور سے موروثی، دوبارہ اسقاط حمل یا عورتوں کے مسائل ۔

شادی کا ٹوٹ جانا اور خانداں یا غلط شخص سے شادی مالی پریشانی خاص طور پر جب آمدنی کافی ہو۔ حادثہ خودکشی یا غیر متوقع موت

شراب نوشی ۔ نشہ آور اشیا کا استعمال

حکومت کے خلاف بغاوت

جنسی رجحاں

صلیب کی طاقت ہمیں ان تمام لعنتوں سے چھڑاتی ہے ،تیار ہوجائیں ۔

٦ ۔ یسوع ہماری خاطر غریب بنا تاکہ ہم دولتمند ہوجائیں ( ٢ کرنتھیوں ٩:٨،٨:٩)

بہت کافی ہے ،کثرت کافی سے زیادہ ہے تو ہم دوسروں کو بھی یہ برکت دے سکتے ہیں ۔ یسوع صلیب پر بھوکا پیاسا ننگا تھا۔

٧ ۔ یسوع نے ہماری شرمندگی اٹھالی تاکہ ہم اُسکا جلال حاصل کریں

(متی ٣٦ ۔ ٣٥:٢٧)

عبرانیوں ۱۰: ۲ ہمیں بتاتی ہے کہ یسوع بہت سے بیٹوں کو جلال میں داخل کرتا ہے ( شرمندگی کے لیئے نہیں )۔
ہم روح کی معموری حاصل کرسکتے ہیں۔ پاک روح شرمندگی کو ختم کرتی ہے۔

جنسی گناہ باعث شرمندگی ہیں۔

ہم شرمندگی سے آخر غلامی حاصل کرتے ہیں۔

ہم شرمندگی کی وجہ سے ذاتی مسائل کا شکار ہوتے ہیں۔

۸۔ یسوع نے ہماری محرومیوں کو اپنی اوپر اٹھالیا تاکہ ہم اس کی وجہ سے باپ کے پاس قابل قبول ہوں ( متی ۵۱
۔۲۷:۴۵ )۔ خدا نے ہمارے لیئے مسیح سے منہ پھیرا افسیوں ۱:۶ میں لکھا ہے کہ ہم سب خدا نے قبول کیا۔

لوگ پیاسے ہیں کے خدا کے پاس قبول کیئے جائیں۔ وہ محسوس کرتے ہیں کہ ان کا تعلق اور ان کی اہمیت ہو۔ صرف مسیح ان کو یہ دے سکتا ہے۔ اس کی کلیسا اسی جگہ ہے جس سے تعلق بنتا ہے۔

بچے اپنے باپ کی قبولیت چاہتے ہیں۔

محبت ہمیشہ واضع طرح سے ہونی چاہیے۔

تلاق محرومیوں کو جنم دیتے ہے۔ ( یعسیاہ ٦: ٥٤ )

یسوع دل شکستہ لوگوں کے لیئے موٴا۔

پس جس طرح مسیح نے خدا کے جلال کے لیئے تم کو اپنے ساتھ شامل کر لیا ہے اُسی طرح تم بھی ایک دوسرے کو شامل کر لو۔ ( رومیوں ۷: ۱۵ ) خدا نے ہمیں ہماری گناہ فطرت میں قبول کیا ( افسیوں ٦۔۳: ۱ )

۹۔ یسوع خدا سے لاتعلق ہوگیا تاکہ اس کی موت کے سبب سے ہم سب خدا کی حضوری میں ہمیشہ کے لیئے خوش ہوں۔ ( متی ٤٦ : ٢٧، یسعیاہ ٥٣:٨، عبرانیوں ٢٢۔ ٢١:١٠، ایوب ٢٤، کلسیوں٢٧ : ١، افسیوں ٢٠۔١٦ : ٣ )

ہمیں ہماری قوی احساسات کے اطیمنان کی ضمانت کی ضرورت ہے۔

روح القدس کی معموری سے خدا کا جلال ظاہر ہوتا ہے ( اعمال ١:٨ )

١٠۔ ہماری پرانی انسانیت (گناہی فطرت ) مسیح میں فنا ہوگئی اور نیئں انسانیت ( مسیحی فطرت ) ہمارے میں نیئں زندگی لے کر آئی۔ (رومیوں ٦:٦، گلیتیوں ٢٠:٢ )۔

گناہوں سے مخلصی اہم ہے مگر جو گناہگار گناہ کرتا رہے اس سے کناراکشی اہم تر ہے ۔

یسوع نے ہماری مشقتیں اُٹھالیں اور ہمارے غموں کو برداشت کیا۔ تاکہ ہم خوشی اور شادمانی حاصل کریں۔ ( یسعیاہ ٥٣، یسعیاہ ١٠:٥٣، یسعیاہ١١:٥١ )۔

کسی اپنے پیارے کی موت سب سے بڑا المیہ اور حادثہ، پریشانی کا دباؤ اور غمگینی آپ کی زندگی میں نا امیدی کا سبب بن سکتی ہے۔ اور تو اور معقول سبب خودسوزی بھی۔ مگر پاک روح ہماری زندگیوں میں خوشی لاتا ہے۔

١٢۔ مسیح یسوع نے ہمیں شریعت سے آزاد کیا تاکہ ہم فضل کے ماتحت زندگی گذاریں۔ ( رومیوں ٦:٧، اور ٤۔ ١:٨، افسیوں ٩۔٨:٢، گلتیوں ٣۔ ١:٣ )۔ موت کا ڈنک گناہ ہے اور گناہ کا زور شریعت ہے ۔( ١۔ کرنتھیوں ٥٦ : ١٥ )

یہ مایوسی، ناکامی، بری عادتیں، عیب جوئی کرنا اور برگشتہ ہونا کی جانب لے جاتی ہے۔

۱٤ ۔یسوع ہماری خاطر حقیر بنا تاکہ ہمیں اہمیت حاصل ہو۔ وہ ایک غلام کی قیمت میں بیچا گیا۔ ( متی ۱۵ : ۲٦، اپطرس ۱۹ ۔۱۸ : ۱ ) خدا نے جو قیمت ہمارے لیئے ادا کی اس سے ہم اہمیت کے حامل ہوئے۔

۱۵ ۔یسوع نے ہمارے گناہوں کے لئے اپنے آپ کو دے دیا تاکہ ہمیں اس موجودہ خراب جہان سے خلاصی بخشے۔ ( گلتیوں ٤ : ۱، ۱٤ : ٦ )۔ ساری دنیا ہماری لیئے مصلوب ہوئی اور ہم دنیا کے لیئے۔

۱٦ ۔ شیطان کے فتح ہوئی۔ یسوع نے (ظاہری طرح ) شیطان کی شکست کو برداشت کیا۔ تاکہ ہم سب شیطان کی شکست سے خوش ہوں۔

صلیب ایک حقیقت ہے۔ اس نے شیطان اور اس کی قوتوں کو بے ہتھیار کیا اور شکست دی۔ وہ بھی شیطانی قوتیں جو آپ پر کسی بھی طرح حملہ آور تھیں۔ وہ سب اب اس وجہ سے برکتوں میں تبدیل ہوگیئیں۔ ( کلسیوں ۱۵ ۔ ۱٤ : ۲) میں لکھا ہے۔ "اور حکموں کی وہ دستاویز مٹا ڈالی جو ہمارے نام پر اور ہمارے خلاف تھی اور اُسکو صلیب پر کیلوں سے جڑ کر سامنے سے ہٹا دیا۔ اُس نے حکومتوں اور اختیاروں کو اپنے اُوپر سے اُتار کر اُنکا برملا تماشا بنایا اور صلیب کے سبب سے اُن پر فتحیابی کا شادیانہ بجایا"۔ ان آیات کو بھی دیکھیں ( مرقس ۱٦ ۔ ۱۵ : ۱۹، اور رومیوں ۹ : ٦ )۔

حیران کن محبت۔ یہ کسی ممکن ہے، کہ آپ میرے خداوند میری خاطر اپنی جان دیں؟

# ”برہ کون ہے؟“

## ایک تصاویری کتاب

میرے ساتھ بائبل کی تصاویری تاریخ میں چلیں اور بہت سارے لوگوں کو دیکھیں کے کس طرح برہ ان لوگوں سے تعلق رکھتا ہے۔ دیکھیں خدا کس طرح لوگوں سے ان کے دکھ درد میں ملا اور اپنے آپ سے پوچھیں۔ ”برے نے کون سا کردار ادا کیا“۔

آخر بائبل کیوں؟ بائبل کسی ثقافت، نسل اور قوم کی پوری تاریخ ہے۔ آدمی کے وقت سے اسرائیلی تاریخ لکھی گئی جو ہزاروں سالوں سے لیکر پہلی صدی عیسوی محیط ہے۔ بہت سے ممالک جن میں چائنا، افریکہ، امریکی اور برطانوی شامل ہیں اور ساری ثقافتوں اور قوموں میں کی لکھی گئی تواریخوں میں کافی خلا پایا جاتا ہے۔

بائبل ہمیں برے کی کہانی اور اس کے بارے میں سوالوں کے جواب دیتی ہے۔ کہ ”برہ کوں ہے؟“۔

ہم سمجھتے ہیں کے آپ اس کتاب سے بہت محوس ہوں گے، آپ دیکھیں گے کہ کس طرح برہ نے تاریخی طور پہ بہت سارے لوگوں کی زندگی کو متاثر کیا۔

پھر اپنے دل کو ٹٹولیں کے کبھی آپ کے خیال میں یہ سوال آیا کے برہ کوں ہے؟ ا